احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 8فروری2008ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 9فروری2008ء ......محرم1429ہجری9 تبلیغ1387ھش جلد58-93 نمبر33

## جمع حدیث کا آغاز

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنے زمانۂ اقتدار میں ابوبکر بن حزم کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث لکھ لیا کرو کیونکہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے چلے جانے کا خوف ہے اور صرف وہی قبول کرنا جو نبیؐ کی حدیث ہو اور چاہئے کہ علماء علم کو پھیلائیں اور مجلس لگا کر بے علموں کو سکھائیں کیونکہ علم ضائع نہیں ہوتا مگر اس وقت جب وہ بطور ایک راز کے ہو جائے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں

(1) قرآن شریف جو کتاب اللہ ہے جس سے بڑھ کر ہاتھ میں کوئی کلام قطعی اور یقینی نہیں وہ خدا کا کلام ہے وہ شک اور ظن کی آلائشوں سے پاک ہے۔

(2) دوسری سنت اور اس جگہ ہم اہلحدیث کی اصطلاحات سے الگ ہو کر بات کرتے ہیں یعنی ہم حدیث اور سنت کو ایک چیز قرار نہیں دیتے.............. بلکہ حدیث الگ چیز ہے اور سنت الگ چیز۔ سنت سے مراد ہماری صرف آنحضرتؐ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتداء سے قرآن شریف کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی اور ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا قول ہے اور سنت رسول اللہ ﷺ کا فعل اور قدیم سے عادۃ اللہ یہی ہے کہ انبیاء علیہم السلام خدا کا قول لوگوں کی ہدایت کے لئے لاتے ہیں تو اپنے عملی فعل سے یعنی عملی طور پر اس قول کی تفسیر کر دیتے ہیں تا اس قول کا سمجھنا لوگوں پر مشتبہ نہ رہے اور اس قول پر آپ بھی عمل کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی عمل کراتے ہیں۔

(3) تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے اور حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصوں کے رنگ میں آنحضرت ﷺ سے قریباً ڈیڑھ سو برس بعد مختلف راویوں کے ذریعوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ پس سنت اور حدیث میں مابہ الامتیاز یہ ہے کہ سنت ایک عملی طریق ہے جو اپنے ساتھ تواتر رکھتا ہے جس کو آنحضرتؐ نے اپنے ہاتھ سے جاری کیا اور وہ یقینی مراتب میں قرآن شریف سے دوسرے درجہ پر ہے اور جس طرح آنحضرتؐ قرآن شریف کی اشاعت کے لئے مامور تھے ایسا ہی سنت کی اقامت کے لئے بھی مامور تھے۔ پس جیسا کہ قرآن شریف یقینی ہے ایسا ہی سنت معمولہ متواترہ بھی یقینی ہے۔ یہ دونوں خدمات آنحضرت ﷺ اپنے ہاتھ سے بجالائے اور دونوں کو اپنا فرض سمجھا۔ مثلاً جب نماز کے لئے حکم ہوا تو آنحضرتؐ نے خدا تعالیٰ کے اس قول کو اپنے فعل سے کھول کر دکھلا دیا اور عملی رنگ میں ظاہر کر دیا کہ فجر کی نماز کی یہ رکعات ہیں اور مغرب کی یہ اور باقی نمازوں کے لئے یہ یہ رکعات ہیں۔ ایسا ہی حج کر کے دکھلایا اور پھر اپنے ہاتھ سے ہزارہا صحابہ کو اس فعل کا پابند کر کے سلسلہ تعامل بڑے زور سے قائم کر دیا۔ پس عملی نمونہ جو اب تک امت میں تعامل کے رنگ میں مشہود و محسوس ہے اسی کا نام سنت ہے۔ لیکن حدیث کو آنحضرت ﷺ نے اپنے روبرو نہیں لکھوایا اور نہ اس کے جمع کرنے کے لئے کوئی اہتمام کیا۔ کچھ حدیثیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جمع کی تھیں لیکن پھر تقویٰ کے خیال سے انہوں نے وہ سب حدیثیں جلا دیں کہ یہ میرا اسماع بلاواسطہ نہیں ہے خدا جانے اصل حقیقت کیا ہے۔ پھر جب وہ دور صحابہ رضی اللہ عنہم کا گزر گیا تو بعض تبع تابعین کی طبیعت کو خدا نے اس طرف پھیر دیا کہ حدیثوں کو بھی جمع کر لینا چاہئے تب حدیثیں جمع ہوئیں۔ اس میں شک نہیں کہ اکثر حدیثوں کے جمع کرنے والے بڑے متقی اور پرہیزگار تھے انہوں نے جہاں تک ان کی طاقت میں تھا حدیثوں کی تنقید کی اور ایسی حدیثوں سے بچنا چاہا جو ان کی رائے میں موضوعات میں سے تھیں اور ہر ایک مشتبہ الحال راوی کی حدیث نہیں لی۔ بہت محنت کی مگر تاہم چونکہ وہ ساری کارروائی بعد از وقت تھی۔ اس لئے وہ سب ظن کے مرتبہ پر رہی بایں ہمہ یہ سخت ناانصافی ہوگی کہ یہ کہا جائے گا کہ وہ سب حدیثیں لغو اور نکمی اور بے فائدہ اور جھوٹی ہیں بلکہ ان حدیثوں کے لکھنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اس قدر تحقیق اور تنقید کی گئی ہے جو اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں پائی جاتی.......... ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں۔''

(ریویو بر مباحثہ روحانی خزائن جلد 19 ص 209 تا 212)

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

## سیمینار بابت MS Excel

AACP ربوہ مجلس کی جانب سے Microsoft Office کے بارہ میں سیمینارز کا ایک سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے جس میں آفس میں استعمال ہونے والے پروگرام مثلاً ایکسل، ورڈ اور پاور پوائنٹ وغیرہ کے استعمال کے بارہ میں بتایا جائے گا نیز ان پروگرامز کے Unique Features کے بارہ میں بھی آگاہ کیا جائے گا وہ احباب جو کمپیوٹر کا شوق رکھتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ مورخہ 10 فروری 2008ء کو بعد نماز عصر نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیۃ بالمقابل فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال میں تشریف لا کر اس سیمینار سے مستفید ہوں۔ چونکہ یہ ایک بہت ہی عام اور بہت زیادہ استعمال ہونے والا پروگرام ہے اس لئے ایسوسی ایشن کے ممبران سے خاص طور پر اس میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری AACP)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 470

## روح کے بیس عجائب

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا مارچ 1889ء میں بمقام ہوشیار پور آریہ سماجی لیڈر لالہ مرلیدھر ڈرائنگ ماسٹر سے معجزہ شق القمر اور ارواح سے متعلق جو معرکہ آراء مذاکرہ ہوا علمی حلقوں میں آج تک اس کی گونج سنائی دے رہی ہے اور سبھی چوٹی کے غیر از جماعت اہل قلم نے اسے زبردست خراج تحسین ادا کیا ہے۔

حضرت اقدس قرآن مجید کی روشنی میں ارواح کی حیرت انگیز خصوصیات کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

روحوں میں بہت سے خواص اور عجیب طاقتیں اور استعدادیں پائی جاتی ہیں جن کو قرآن شریف نے استیفا سے ذکر کیا ہے مثلاً ان میں چند قوتیں اور استعدادیں یہ ہیں جو ہم ذیل میں لکھتے ہیں۔

(1) علوم اور معارف کی طرف شائق ہونے کی ایک قوت۔

(2) علوم کو حاصل کرنے کی ایک قوت۔

(3) علوم حاصل کردہ کے محفوظ رکھنے کی ایک قوت۔

(4) محبت الٰہی کی ایک قوت۔

(5) لذت وصال الٰہی اٹھانے کی ایک قوت۔

(6) مکاشفات کی ایک قوت۔

(7) مؤثر اور متاثر ہونے کے یا یوں کہو کہ باہم عامل اور معمول ہونے کی ایک قوت۔

(8) تعلق اجسام قبول کرنے کی ایک قوت۔

(9) تخلق باخلاق اللہ کی ایک قوت۔

(10) مورد الہام الٰہی ہونے کی ایک قوت۔

(11) بسطی وقبضی حالت پیدا ہونے کی ایک قوت۔

(12) معارف غیر متناہیہ کے قبول کرنے کی ایک قوت۔

(13) رنگین برنگ تجلی الوہیت ہونے کی ایک قوت۔

(14) عقلی قوت جس سے امتیازی حسن وقبح ان پر ظاہر ہوتا ہے۔

(15) بقائے اثر وقبول اثر کی ایک قوت بمقابلہ اپنے اجسام متعلقہ کے۔

(16) اقرار بوجود خالق حقیقی ایک قوت۔

(17) اجسام کے ساتھ اور ان کے اشکال خاصہ کے ساتھ مل کر بعض نئے خواص کے ظاہر کرنے کی قوت۔

(18) ایک قوت کشش باہمی جس کو مقناطیسی قوت کہنا چاہئے۔

(19) ابدی طور پر قائم رہنے کی ایک قوت۔

(20) جسم مفارق کی خاک سے ایک خاص تعلق رکھنے کی قوت جو کشفی طور پر ارباب کشف قبور پر ظاہر ہوتی ہے۔

ایسا ہی اور بھی بہت سی ایسی قوتیں ہیں جن کا مفصل بیان نہایت لطافت اور خوبی سے قرآن شریف میں مندرج ہے۔

(سرمہ چشم آریہ صفحہ 197 تا 199)

تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک
اس سے ہے شور محبت عاشقان زار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدہ دشوار کا

## قفس عنصری سے روح کی واپسی کا نظارہ

حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک عظیم الشان انکشاف:۔

''فرمایا میرے ایک چچا صاحب فوت ہو گئے تھے۔ عرصہ ہوا میں نے ایک مرتبہ ان کو عالم رویا میں دیکھا اور ان سے اس عالم کے حالات پوچھے کہ کس طرح انسان فوت ہوتا ہے اور کیا ہوتا ہے انہوں نے اس وقت عجیب نظارہ ہوتا ہے۔ جب انسان کا آخری وقت آتا ہے دو فرشتے جو سفید پوش ہوتے ہیں۔ سامنے آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں۔ مولا بس۔ مولا بس۔

فرمایا ایسی حالت میں حقیقت میں جب کوئی مفید وجود درمیان سے نکل جاتا ہے یہی لفظ ''مولا بس'' موزوں ہوتا ہے اور پھر وہ قریب آ کر دونوں انگلیاں ناک کے آگے رکھ دیتے ہیں۔

اے روح جس راہ سے آئی تھی اسی راہ سے واپس نکل آیا۔ فرمایا طبعی امور سے ثابت ہوتا ہے کہ ناک کی راہ سے روح داخل ہوتی ہے۔ معلوم ہوا اسی راہ سے نکلتی ہے۔

توریت سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ نتھنوں کے ذریعہ سے زندگی کی روح پھونکی گئی وہ عالم عجیب اسرار کا عالم ہے جن کو اس زندگی میں انسان پورے طور پر سمجھ نہیں سکتا۔

(نہج المصلی مجموعہ فتاوی احمدیہ جلد اول کتاب الصلوۃ صفحہ 373-374 مرتب محمد فضل خان صاحب آف چنگا بنگیال اشاعت اول 1923ء اسلامیہ سٹیم پریس لاہور)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

❁ مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن ابن حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم نصیر الدین شمس صاحب اور بہو مکرمہ نعیمہ شمس صاحبہ بنت مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے کو 29 جنوری 2008ء کو گلڈ فورڈ انگلستان میں بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کو اس کے پڑدادا کے نام پر جلال الدین شمس نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود واقف نو ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو حقیقت میں جلال الدین شمس بنائے اور ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھتے ہوئے صحت وکام والی بابرکت لمبی عمر سے نوازتے ہوئے مقبول خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اپنے والدین اور بزرگوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید کھوا والی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 جنوری 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ایک بیٹا اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطیۃ الوکیل نام عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے فضل کا سایہ رکھے اور بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور مقبول خدمت دین کرنے والی بنائے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرم نعیم احمد فاتح صاحب ابن مکرم شیخ محمد عارف صاحب مرحوم کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نکاح کا اعلان مورخہ 26 جنوری 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بعوض مبلغ 20 ہزار روپے حق مہر مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبدالستار صاحب نصرت آباد ربوہ کے ساتھ کیا۔ احباب جماعت سے نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح وتقریب شادی

❁ مکرم محمود احمد ملک صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم ملک محمد اسامہ صاحب ایم ایس سی (کمپیوٹر سائنس) مقیم لندن ابن مکرم ملک محمد نسیم صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ کی 5 جنوری 2008ء کو بارات جوہر ٹاؤن لاہور سے گیریژن گالف کلب لاہور کینٹ گئی۔ روانگی سے قبل مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور نے دعا کروائی۔ 6 جنوری کو مقامی شادی ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں اس نکاح کا اعلان بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 15 دسمبر 2007ء کو مکرمہ فائزہ ظفر صاحبہ بنت مکرم قاضی محمد ظفر اقبال صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور کے ساتھ کیا۔ دلہا مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم سابق صدر جماعت ننکانہ کا پوتا اور مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب مرحوم لاہور کا نواسہ ہے دولہن مکرم قاضی سعید احمد صاحب کی پوتی اور مکرم ملک مقصود احمد صاحب شملہ پہاڑی لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم فضل احمد صاحب بٹ گوجرہ تحریر کرتے ہیں:۔

میرے پھوپھا مکرم ملک پرویز احمد صاحب کراچی مورخہ 23 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مکرم محمد اشرف خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ P.A.F ماڑی پور کے بڑے بیٹے تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تہجد گزار اور خلافت احمدیہ سے گہری وابستگی رکھتے تھے ان کی وفات پر بہت سے عزیز واقارب نے بیرون اور اندرون ملک سے بھی ٹیلی فون کے ذریعے اظہار تعزیت کی ان سب احباب کے ہم بے حد ممنون ہیں جنہوں نے اس مشکل وقت میں ہماری دلجوئی فرمائی۔ آخر میں سب احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

❁ مکرم ملک خالد محمود صاحب ہمالیہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# 2007ء میں ہونے والے اہم قومی و بین الاقوامی حالات و واقعات

قسط دوم و آخر

## اگست

کیم اگست......الیکشن کمیشن نے ووٹرز کے لئے شناختی کارڈ کی شرط ختم کرنے کے حوالے سے سمری منظوری کے لئے صدر کو بھجوائی۔

☆جسٹس (ر) ملک قیوم اٹارنی جنرل مقرر۔

3/اگست......سپریم کورٹ نے مسلم لیگ ن کے رہنما جاوید ہاشمی کی سزا معطل کر کے رہائی کا حکم دے دیا۔

4/اگست......پارہ چنار۔خودکش دھماکے میں 9 شہری جاں بحق۔

7/اگست......سندھ ہائی کورٹ نے وزارت داخلہ کو بےنظیر بھٹو کے انٹرپول سے ریڈ نوٹس واپس لینے کا حکم دیا۔

☆جاپان کی تاریخ میں پہلی بار اپوزیشن جماعت کے رکن ساتسکوئی ریڈا ایوان بالا کے صدر منتخب۔

☆دریائے گنگا بھارت میں کشتی الٹنے سے 80 افراد ہلاک۔

8/اگست......کابل میں پاک افغان جرگہ شروع ہو گیا۔

☆گسماؤ مشرقی تیمور کے وزیراعظم بن گئے۔

9/اگست......جمیل الدین عالی اکادمی ادبیات کی طرف سے کمال فن ایوارڈ کے لئے منتخب۔

☆ناسا کا خلائی جہاز "اینڈ ریو" گیارہ روزہ خلائی مشن پر روانہ۔

13/اگست......کوہستان میں سیلابی ریلے میں 10 گاؤں بہہ گئے۔

20/اگست......ہنگو فورسز کی چوکی پر خودکش حملہ، 4 اہلکار شہید، 18 سکاؤٹس زخمی۔

☆جاپان کی معمر ترین خاتون 113 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

21/اگست......پاکستان پوسٹ نے ملک کا پہلا موبائل پوسٹ آفس لانچ کیا۔

☆اردو ادب کی سب سے بڑی ناول نگار قرۃ العین حیدر نئی دہلی میں 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

23/اگست......سپریم کوٹ نے نواز شریف کو وطن واپس آنے کی اجازت دے دی۔

☆آسٹریلیا میں چار ارب سال پرانے دنیا کے قدیم ہیرے کی دریافت۔

24/اگست......سپریم کورٹ نے شیر افگن نیازی کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا۔

☆برازیل کی جیل میں آگ لگنے سے 25 قیدی زندہ جل گئے۔

☆شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز پر حملے جاری رہے۔2 خودکش دھماکوں میں 9 اہلکار شہید۔

25/اگست......کروز میزائل "رعد" کا کامیاب تجربہ ہوا۔

☆کوئٹہ، نوشکی، خضدار، مستونگ، خاران اور وڈھ میں 9 بم دھماکے ہوئے۔

26/اگست......سوات میں خودکش حملے میں تھانے دار سمیت 4 اہلکار جاں بحق ہو گئے۔

27/اگست......ریلوے کے وزیر مملکت اسحاق خاکوانی نے وزیراعظم کو استعفیٰ دے دیا۔

☆عبداللہ گل ترکی کے نئے صدر منتخب ہو گئے۔

☆7 افسروں کی گریڈ 22 میں ترقی، 3 وفاقی سیکرٹری تبدیل، چیئرمین واپڈا طارق حمید کا استعفیٰ منظور۔

30/اگست......سپریم کورٹ نے 66 وفاقی سیکرٹریوں کو پلاٹ الاٹ کرنے کی رپورٹ طلب کر لی۔

☆وانا میں 100 پاکستانی فوجی طالبان کے ہاتھوں اغوا، رات گئے بازیاب کرا لیا گیا۔

31/اگست......بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء کے اکاؤنٹ منجمد کرنے کا حکم دے دیا۔

## ستمبر

کیم ستمبر......شیر شاہ کراچی میں پراچہ چوک کے قریب نو تعمیر شدہ ناردرن بائی پاس پل گر گیا، 6 افراد ہلاک۔

2 ستمبر......وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے پنجاب کے اساتذہ کے لئے 4 ارب روپے کے مراعاتی پیکیج کا اعلان کیا۔

4 ستمبر......راولپنڈی کینٹ کے علاقے میں 2 بم دھماکوں میں وزارت دفاع کے ملازمین سمیت 27 افراد جاں بحق اور 70 زخمی۔

5 ستمبر......کوئٹہ کے نواحی علاقہ میں پاک فضائیہ کا طیارہ گر گیا، پائلٹ شہید۔

☆ڈیڑھ لاکھ محصورین پاکستان کو بنگلہ دیشی شہریت دے کر ووٹ ڈالنے کا حق دے دیا گیا۔

☆ایران میں ایک ہی دن 21 مجرموں کو پھانسی دی گئی۔

6 ستمبر......سپریم کورٹ نے صدر کے دو عہدوں کے خلاف درخواست سماعت کے لئے منظور کر لی۔

☆فاسٹ بولر شعیب اختر کا جوہانسبرگ میں 20،20 ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل محمد آصف پر بیٹ سے حملہ، ٹیم مینجمنٹ نے وطن واپس بلا لیا۔

☆ایس کے سنگھ راجستھان کے 18 ویں گورنر بن گئے۔

☆چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی شہزادہ مقرن اور سعد حریری کے ساتھ ملاقات سے معذرت۔

10 ستمبر......نواز شریف کی وطن واپسی، اسلام آباد ایئرپورٹ پر گرفتاری، بعد ازاں دوبارہ جدہ جلا وطن کر دیا گیا۔

☆کرکٹر محمد یوسف بیسٹ پلیئر آف دی ایئر قرار دیئے گئے۔

☆سانحہ 12 مئی کے حوالے سے سندھ ہائی کورٹ میں سماعت سے قبل ایم کیو ایم کے سینکڑوں کارکن عدالت کے باہر جمع، سماعت نہ ہو سکی، 17 ستمبر تک ملتوی کر دی گئی۔

11 ستمبر......ڈیرہ اسماعیل خان میں خودکش حملہ ہوا، سیکیورٹی اور پولیس اہلکاروں سمیت 18 جاں بحق۔

☆عمران خان پر سندھ میں داخلے پر 30 دن کی پابندی عائد کر دی گئی۔

☆کراچی میں وزیراعظم شوکت عزیز کے پروٹوکول افسر لیاقت حسین کو اغواء کر کے قتل کر دیا گیا۔

☆سوات میں بدھا کے برسوں پرانے مجسمے کو بم سے اڑا دیا گیا۔

☆پہلے ٹونٹی، 20 ورلڈ کپ کرکٹ کا جنوبی افریقہ میں آغاز ہوا۔

☆جاپانی وزیراعظم شنزو ایبے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔

13 ستمبر......تربیلا غازی ایس ایس جی میس میں دھماکہ، 20 کمانڈوز جاں بحق، 25 زخمی۔

☆کراچی: منی بس پر بم حملہ اور فائرنگ، اسلامی جمعیت کے 4 کارکنوں سمیت 6 جاں بحق۔

14 ستمبر......مخدوم امین فہیم کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس، بےنظیر بھٹو کا 18/اکتوبر کو واپسی کا اعلان۔

☆تھائی لینڈ میں طیارہ گرنے سے 88 افراد ہلاک اور 42 زخمی۔

17 ستمبر......شمالی وزیرستان میں افغان سرحد کے قریب خونریز لڑائی میں 18 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 16 جنگجو ہلاک۔

☆سپریم کورٹ نے صدر کے دو عہدوں کے خلاف سماعت کے لئے فل کورٹ بنانے کی قاضی حسین احمد اور عمران خان کی درخواستیں مسترد کر دیں۔

19 ستمبر......آئی جی ملٹری آپریشنز کی تبدیلی، لاہور اور کراچی کے نئے کور کمانڈر مقرر۔

☆بھارتی آل راؤنڈر یوراج سنگھ نے ٹونٹی 20 ورلڈ کپ کے میچ میں انگلینڈ کے خلاف چھ گیندوں پر چھ چھکے لگا کر عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔

20 ستمبر......الیکشن کمیشن کی جانب سے صدارتی انتخابات کے لئے 6/اکتوبر کی تاریخ کا اعلان۔

21 ستمبر......اے پی ڈی ایم کا 29 ستمبر کو پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے کا اعلان۔

☆6 میجر جنرلوں کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی، لیفٹیننٹ جنرل محسن کمال کو رکمانڈر راولپنڈی اور لیفٹیننٹ جنرل ندیم تاج آئی ایس آئی کے سربراہ بنا دیئے گئے۔

23 ستمبر......یاسوافوکودا جاپان کے نئے وزیراعظم مقرر ہو گئے۔

24 ستمبر......پاکستان، بھارت سے ٹونٹی 20 ورلڈ کپ کا فائنل ہار گیا۔

☆جسٹس وجیہہ الدین وکلاء کی جانب سے صدارتی امیدوار نامزد۔

☆مخدوم امین فہیم پیپلز پارٹی کی طرف سے صدارتی امیدوار نامزد۔

27 ستمبر......اے پی ڈی ایم نے 2/اکتوبر کو استعفیٰ دینے اور سرحد اسمبلی توڑنے کا اعلان کیا۔

28 ستمبر......سپریم کورٹ کے 9 رکنی بینچ نے اکثریتی رائے سے صدر کے دو عہدوں کے خلاف آئینی درخواستوں کو ناقابل سماعت قرار دے دیا۔

☆مچھ جیل پر قیدیوں کا قبضہ، 20 اہلکار یرغمال بنا لئے۔

☆معروف پنجابی دانشور راجہ رسالو انتقال کر گئے۔

☆جنرل دیپک کپور نے بھارت کے نئے آرمی چیف کا عہدہ سنبھالا۔

☆ارجنٹائن میں 82 سالہ خاتون نے 24 سالہ لڑکے سے بیاہ رچا لیا۔

## اکتوبر

2/اکتوبر......سرحد اسمبلی کی تحلیل روکنے کے لئے وزیر اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد۔

☆بنوں میں خودکش دھماکہ، 4 پولیس اہلکاروں سمیت 16 افراد ہلاک، 30 زخمی۔

6/اکتوبر......سیاست دانوں کے خلاف 86ء سے 99ء تک کے تمام مقدمات ختم، صدر نے قومی مفاہمتی آرڈیننس جاری کیا۔

☆صدارتی انتخاب میں پرویز مشرف کامیاب، نوٹیفکیشن روک دیا گیا۔

8/اکتوبر......شمالی وزیرستان میں خون ریز جھڑپیں، 65 جنگجو ہلاک، 20 فوجی شہید۔

9/اکتوبر......بےنظیر کے خلاف کرپشن کے تمام مقدمات واپس۔

☆آزاد کشمیر میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، بریگیڈیئر سمیت 4 جاں بحق۔

☆جنرل اشفاق کیانی اور جنرل طارق مجید نے نئی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

☆شمالی وزیرستان میں جھڑپیں، 25 فوجی، 65 جنگجو اور شہری ہلاک، سینکڑوں افراد کی نقل مکانی۔

10/اکتوبر......شمالی وزیرستان میں مزید 50 جنگجو اور شہری ہلاک، سینکڑوں افراد کی نقل مکانی۔

☆مرید کے، بس اور ٹرین کا تصادم 15 افراد جاں بحق۔

11؍اکتوبر......سرحد اسمبلی توڑ دی گئی، شمس الملک نگراں وزیراعلیٰ مقرر۔

11؍اکتوبر......ممتاز ترقی پسند رہنما سید علی مختار رضوی انتقال کر گئے۔

☆سندھی زبان کے ممتاز شاعر سرویچ سجاولی انتقال کر گئے۔

12؍اکتوبر......کرکٹر شعیب اختر پر 13 انٹرنیشنل میچوں کی پابندی، 34 لاکھ روپے جرمانہ۔

15؍اکتوبر......گڈانی میں پکنک منانے والے 18 افراد ڈوب کر ہلاک۔

17؍اکتوبر......ٹماٹر کی قیمت ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔

18؍اکتوبر......سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو خود ساختہ جلاوطنی ختم کر کے پاکستان پہنچ گئیں۔

19؍اکتوبر......بینظیر بھٹو کا کراچی پہنچنے پر استقبال، گاڑی کے نزدیک 2 دھماکے، 150 سے زائد ہلاک، سینکڑوں زخمی۔

21؍اکتوبر......وزیراعظم نے سیاسی اجتماعات کے لئے 10 نکاتی سیکیورٹی پلان کی منظوری دے دی۔

☆پاکستان کی پہلی خلاباز خاتون نمیرہ سلیم نے خلائی سفر کی تربیت مکمل کر لی۔

☆وزیراعلیٰ پنجاب نے تمام کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کر دیا۔

23؍اکتوبر......سانحہ کراچی کی ابتدائی رپورٹیں صدر پرویز کو پیش کر دی گئیں۔

☆ایٹمی ایندھن کی افزودگی کے پلانٹ سمیت 116 ارب روپے کے منصوبوں کی منظوری۔

24؍اکتوبر......شمالی علاقوں میں قانون ساز اسمبلی کے قیام کا اعلان۔

25؍اکتوبر......فوج، عدلیہ اور غیر ملکی رہنماؤں پر تنقید نہ کرنے پر مشتمل انتخابی ضابطہ اخلاق کا مسودہ منظور۔

☆سرحد نگراں کابینہ کے 4 وزراء نے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔

26؍اکتوبر......سوات، ٹرک میں دھماکہ، 23 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 30 جاں بحق۔

27؍اکتوبر......سوات، 14 افراد اغوا، 5 اہلکاروں کے سر قلم، فورسز اور جنگجوؤں میں جھڑپیں، 4 ہلاک۔

☆چمن، غیر ملکیوں کے خلاف آپریشن، پاک افغان سرحد پر چھپے 225 غیر ملکی گرفتار۔

29؍اکتوبر......کراچی، ریڈیو پاکستان میں آتشزدگی، اہم ترین ریکارڈ اور تمام سٹوڈیوز جل گئے۔

30؍اکتوبر......راولپنڈی، انتہائی حساس علاقے میں خودکش حملہ، 7 جاں بحق، 32 زخمی۔

31؍اکتوبر......پاکستان نے گیس کی قیمت سے متعلق ایرانی شرائط تسلیم کر لیں۔

## نومبر

یکم نومبر......فرنس آئل کی قیمت میں ریکارڈ 4 ہزار 210 روپے فی میٹرک ٹن اضافہ۔

2 نومبر......سرگودھا، فضائیہ کی بس پر خودکش حملہ، 9 جاں بحق، 40 زخمی۔

☆اردن کے شاہ عبداللہ کی مختصر دورے پر پاکستان آمد۔

3 نومبر......پہلی قومی فشریز پالیسی کا اعلان۔

☆سوات، 48 مغوی سیکیورٹی اہلکار رہا، فضل اللہ نے قیام امن کے لئے شرائط پیش کر دیں۔

3 نومبر......دہشت گردی اور خودکش حملوں کے واقعات کے سبب چیف آف آرمی سٹاف نے ہنگامی حالت نافذ کر دی، آئین معطل، عبوری آئینی حکم جاری کر دیا۔

☆ایمرجنسی نافذ ہوتے ہی 45 نجی ٹی وی چینلز کی نشریات بند کر دی گئیں، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر سخت پابندیاں، ترمیمی آرڈیننس جاری۔

☆جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے پی سی او کے تحت چیف جسٹس پاکستان کا حلف اٹھا لیا۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹوں کے متعدد جج فارغ۔

☆سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر اعتزاز احسن سمیت متعدد وکلاء رہنما گرفتار۔

☆ایمرجنسی کے خلاف وکلاء کا احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان۔

☆پی آئی اے انجینئرز نے ہڑتال ختم کر دی، پروازیں شروع۔

☆اوگرا نے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کا اعلان کر دیا۔

☆ملک بھر میں ایمرجنسی کے تحت کریک ڈاؤن۔

☆سندھ ہائی کورٹ کے مزید 8، لاہور کے 4 اور پشاور کے 3 ججوں نے حلف اٹھا لیا۔

☆سٹاک مارکیٹ میں ملکی تاریخ کی بدترین مندی، 2 کھرب روپے کا خسارہ۔

☆کراچی، جنگ کے پریس پر پولیس کا چھاپہ۔

☆سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد 17 سے کم کر کے 12 کر دی گئی۔

7 نومبر......امدادی ادارے، پاکستان انسانی حقوق کی واچ لسٹ میں شامل۔

☆نجی ٹی وی چینلز کی نشریات پر پابندی، ملک بھر میں ڈش انٹینا کی فروخت میں ریکارڈ اضافہ۔

☆سپریم کورٹ کے فل بنچ نے ایمرجنسی کے خلاف 7 ججوں کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔

8 نومبر......قومی اسمبلی، ایمرجنسی اور پی سی او کے حق میں قرارداد منظور۔

10 نومبر......پشاور، وفاقی وزیر امیر مقام پر خودکش حملہ، 3 اہلکار جاں بحق۔

☆بینظیر بھٹو کے گھر کا محاصرہ، راولپنڈی میں جلسہ نہ ہو سکا، پولیس اور کارکنوں میں جھڑپیں۔

☆خودکش حملوں کا خطرہ بینظیر بھٹو سمیت 14 رہنماؤں کو سیاسی سرگرمیاں محدود کرنے کی ہدایت۔

☆سیاسی جماعتوں کو انتخابی مہم چلانے کے لئے الیکشن کمیشن نے 4 ہفتے کی مہلت دینے کا اعلان کر دیا۔

☆ملک بھر میں سی این این اور بی بی سی کی نشریات بند، سی این این اسلام آباد سے جیو کی لائیو فوٹیج دکھا رہا تھا۔

11 نومبر......فوج کے خلاف دہشت گردی کرنے والے شہریوں کا کورٹ مارشل ہوگا، صدارتی آرڈیننس جاری۔

☆ملک بھر میں جیو نیٹ ٹی وی کی انٹرنیٹ پر نشریات بحال ہو گئیں۔

☆3 برطانوی صحافیوں کو 72 گھنٹے میں پاکستان سے نکل جانے کا حکم۔

☆صدر پرویز نے انتخابات جنوری کے پہلے ہفتے میں کرانے، قومی اسمبلی 15 اور صوبائی اسمبلیاں 20 نومبر کو تحلیل اور مرکز و صوبوں میں نگراں حکومت بنانے کا اعلان کیا۔

14 نومبر......امریکی سفیر نے ایمرجنسی کو جمہوریت کی طرف پیشرفت کے لئے سخت دھچکا قرار دیا۔

☆نگراں وزیراعظم کے لئے محمد میاں سومرو کے نام پر اتفاق۔

☆امتناع ذخیرہ اندوزی و ناجائز منافع خوری کا ترمیمی آرڈیننس جاری۔

☆مواصلاتی آلات کی درآمد پر پابندی، موبائل فون و دیگر کمپنیوں کا احتجاج۔

15 نومبر......ملک کی تاریخ میں پہلی بار آئینی مدت پوری کرنے کے بعد قومی اسمبلی تحلیل ہو گئی۔

☆صدر پرویز نے عبوری وزیراعظم کا اعلان کیا۔

16 نومبر......پی سی او میں ترمیم، آرمی چیف نے صدر کو ایمرجنسی ختم کرنے کا اختیار دے دیا۔

☆کوہستان، وادی اتھور میں زلزلہ، 6 افراد جاں بحق، درجنوں زخمی سینکڑوں مکانات تباہ۔

☆قومی اسمبلی نے ایمرجنسی کی منظوری دے دی۔

17 نومبر......جنرل پرویز مشرف کا شدید دباؤ، جیو کو بند کرنے کا حکم۔

☆صدر بش کا پیغام لے کر نیگرو پونٹے پاکستان پہنچے۔

☆سندھ، بلوچستان اور پنجاب اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

☆سوات میں ایک ڈویژن فوج اور ٹینک پہنچا دیئے گئے۔

19 نومبر......امریکی نائب وزیر خارجہ نیگرو پونٹے نے دورہ پاکستان کے دوران ایمرجنسی ختم اور میڈیا پر عائد پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کر دیا۔

☆پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی اسمبلیاں تحلیل، نگراں وزرائے اعلیٰ نے حلف اٹھایا۔

☆نوشہرہ، ریموٹ کنٹرول بم دھماکے میں خوشحال ایکسپریس کی ایک بوگی تباہ، ریلوے ملازم ہلاک۔

☆بدامنی پھیلانے پر انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت سزائیں ملیں گی، لاء اینڈ جسٹس کمیشن کا انتباہ۔

☆صدر پرویز مشرف نے حکومت کا نقطہ نظر قبول کرنے پر متعدد چینلوں کی نشریات بحال کر دیں۔

☆4 لاکھ 30 ہزار شفاف بیلٹ بکس ملک بھر کے اضلاع میں پہنچا دیئے گئے۔

21 نومبر......الیکشن کمیشن آف پاکستان نے الیکشن 8 جنوری کو اور کاغذات نامزدگی 26 نومبر تک وصول کئے جانے سے متعلق شیڈیول جاری کیا۔

☆صدر کی اہلیت کیس کا سٹاک مارکیٹ پر مثبت ردعمل برقرار، مزید 78 پوائنٹس کا اضافہ۔

23 نومبر......الیکشن کمیشن نے ناظمین کے اختیارات محدود، نئے ترقیاتی منصوبوں پر پابندی کا نوٹیفیکیشن جاری کیا۔

☆بالاچ مری کی ہلاکت کے خلاف سندھ اور بلوچستان میں مظاہرے، تشدد، فائرنگ۔

☆دولت مشترکہ نے آئین اور جمہوریت کی بحالی تک پاکستان کی رکنیت معطل کر دی۔

24 نومبر......آئی ایس آئی کے کیمپ اور جی ایچ کیو کے قریب راولپنڈی میں 2 خودکش حملے، 32 اہلکار جاں بحق۔

☆پاراچنار، فریقین میں بھاری اسلحے کا آزادانہ استعمال، 53 ہلاک کرفیو نافذ۔

☆الیکشن کمیشن نے صدر پرویز کی کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔

26 نومبر......جنرل پرویز مشرف کی بطور آرمی چیف سبکدوشی کا اعلان کیا گیا۔

☆سوئی، پنجاب کو گیس فراہم کرنے والی دو پائپ لائنیں اڑا دی گئیں۔

☆افغان سرحد کے نزدیک اتحادی فوج کا آپریشن، 80 طالبان ہلاک۔

27 نومبر......کراچی۔ زہریلے چارے سے 1000 بھینسیں ہلاک، ہزاروں بیمار، دودھ کی سپلائی متاثر۔

28 نومبر......جنرل کیانی نے آرمی چیف کا عہدہ سنبھال لیا۔

29 نومبر......صدر پرویز نے سویلین صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

☆سکھر نائٹ کوچ کی 3 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔

☆پاک فضائیہ کے 4 ایئر کموڈورز کی ایئر وائس مارشل کے عہدے پر ترقی۔

☆نواب شاہ میں ریلوے سٹیشن کے قریب دھماکہ، جبکہ بیلہ میں تھانہ بم سے اڑانے کی کوشش ناکام۔

## دسمبر

یکم دسمبر......پاراچنار۔ مسلسل کرفیو، شہری گھروں میں قید ہو کر رہ گئے۔

☆چینی کی برآمد پر عائد 15 فیصد ڈیوٹی ختم، فلور ملز کے لئے گندم کوٹے میں اضافہ کر دیا گیا۔

☆سوات، فوجی آپریشن میں 7 جنگجو ہلاک، 80 گرفتار اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔

2 دسمبر......بینظیر نے پشاور سے انتخابی مہم کا آغاز کر دیا۔

3 دسمبر......ترک صدر اسلام آباد پہنچ گئے۔ صدر پرویز

اوراپوزیشن رہنماؤں سے ملاقات کی۔

☆شمالی وزیرستان،جھڑپوں کے دوران گھروں پر گولے گرنے سے 6افراد ہلاک ہوئے۔

☆چیمپئنز ٹرافی ہاکی،اولمپکس چیمپئن آسٹریلیا کے ہاتھوں پاکستان کی شکست ہوئی۔

☆راولپنڈی،اسلام آباد سمیت ملک کے بالائی علاقوں میں زلزلے کے شدید جھٹکے۔

☆نواز شریف کی وطن آمد پر ایئرپورٹ سیل،ہنگامہ آرائی پر کمانڈوز طلب۔

5 دسمبر......پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے 37 جج برطرف،نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا۔

☆پشاور کینٹ،فوجی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ کرنے والی خاتون ہلاک۔

6 دسمبر......وکلاء تنظیموں نے پی سی او ججوں کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کردیا۔

☆خام تیل پر عائد سیلز ٹیکس عارضی طور پر ختم کرنے کا اعلان۔

☆زیرحراست انسانی حقوق کے امریکی نمائندوں کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم جاری کیا گیا۔

7 دسمبر......صدر پرویز نے کالا باغ ڈیم کو ناگزیر قرار دیا۔

8 دسمبر......نواز شریف اور شہباز انتخابی عمل سے باہر، چیف الیکشن کمشنر نے درخواست غیر مؤثر قرار دے دی۔

9 دسمبر......ملکی تاریخ میں گندم کی ریکارڈ قیمت،کراچی میں 26 فلور ملز بند،آٹا 24 روپے کلو سے زائد فروخت۔

☆پی سی او سے انکار کرنے والے لاہور ہائی کورٹ کے جج دوبارہ نظر بند۔

☆آئین کے آرٹیکل 209 میں ترمیم پر غور کیا گیا۔

☆انتخابی ضابطہ اخلاق اور سیکیورٹی پلان پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے صوبائی حکومتوں کو ہدایات جاری کی گئیں۔

10 دسمبر......نواز شریف نے اثاثے ظاہر کردیئے، مالیت 10 کروڑ 24 لاکھ روپے ظاہر کی گئی۔

11 دسمبر......کامرہ،فضائیہ کی سکول گاڑی پر خودکش حملہ،18 بچوں سمیت 21 افراد زخمی ہوگئے۔

☆کوئٹہ،تخریب کاروں نے دہشت میں گیس پائپ لائن اڑادی۔متعدد شہروں میں گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔

12 دسمبر......جنرل کیانی نے عام فوجیوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے 2008ء کو سولجرز کا سال قرار دے دیا۔

☆پیمرا نے تمام سیٹلائٹ چینلز پر براہ راست مباحثے روکنے اور خلاف ورزی پر 3 سال قید یا ایک کروڑ روپے جرمانے کی سزا دینے کے احکامات جاری کئے۔

13 دسمبر......کوئٹہ فورسز کی چوکی پر یکے بعد دیگرے 2 خودکش حملے،5 فوجی شہید۔

☆ایٹمی اثاثوں کے معاملات کی نگرانی کے لئے نیشنل کمانڈ اتھارٹی کا قیام،آرڈیننس جاری۔

15 دسمبر ملک میں عائد ایمرجنسی 42 روز بعد ختم کردی گئی۔

☆پاکستان کا ایٹمی بٹن وزیراعظم سے صدر کو منتقل ہوا۔

☆صدر مملکت نے ٹریڈ آرگنائزیشنز آرڈیننس 2007ء جاری کردیا۔

16 دسمبر......نوشہرہ چھاؤنی میں خودکش حملہ،7 افراد ہلاک۔

☆آئین کی بحالی،سپریم کورٹ،شریعت کورٹ اور چاروں ہائی کورٹس کے ججوں نے حلف اٹھالیا۔

☆سمندری میں پاک فضائیہ کا لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہوا۔

17 دسمبر......چیف سیکرٹری بلوچستان کے بی رند کے بیٹے کی کراچی میں پُراسرار ہلاکت

☆طیارہ سازش کیس۔راشد رؤف فرار تحقیقاتی ٹیم تشکیل۔

18 دسمبر......کوئٹہ کے بارونق بازار میں بم دھماکہ۔

19 دسمبر......پڈعیدن،کراچی،ایکسپریس کی بوگیاں الٹ گئیں۔65 سے زائد افراد ہلاک،بوگیاں مکمل تباہ۔

☆9 ہزار سے زائد کمپنیوں کا ٹیکس رجسٹر سے اخراج۔

20 دسمبر......پتوکی،ٹریلر موٹر سائیکل رکشا پر الٹ گیا۔ 12 بچوں سمیت 14 افراد جاں بحق ہوگئے۔

☆کراچی،نامور مصور گل جی،اہلیہ اور ملازمہ کا گھر میں پُراسرار قتل۔

23 دسمبر......میرپورخاص میں جنگ کے سینئر صحافی زبیر احمد مجاہد کو قتل کردیا گیا۔

☆24 دسمبر ڈیرہ بگٹی،3 گیس پائپ لائن تباہ، خضدار میں 3 دھماکے،مچھ اور ڈیرہ اللہ یار میں بجلی کے ٹاور اڑادیئے گئے۔

25 دسمبر......ڈیرہ بگٹی۔فائرنگ سے نواب بگٹی کے کمانڈر سمیت 4/افراد ہلاک۔

27 دسمبر......ملکی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ،بینظیر بھٹو کو راولپنڈی کے جلسہ عام میں گولیاں مار کر ہلاک کردیا گیا۔جلسے میں خودکش بم دھماکہ بھی ہوا،30 سے زائد افراد ہلاک اور متعدد زخمی۔ملک بھر میں ہنگامے پھوٹ پڑے،سینکڑوں گاڑیاں،بینک، سرکاری ادارے اور نجی املاک نذر آتش۔

28 دسمبر......بینظیر بھٹو گڑھی خدابخش میں والد کے پہلو میں سپرد خاک کردیا گیا۔

☆سوات۔ق لیگ کے جلسے میں دھماکہ۔7 افراد ہلاک،متعدد زخمی۔

☆بینظیر بھٹو کے جاں بحق ہونے پر ملک گیر ہنگامے۔

29 دسمبر......نواز شریف کا نوڈیرو میں زرداری اور بلاول سے اظہار تعزیت

☆مشکل وقت میں پاکستان کی مدد جاری رہے گی۔ بش کا بیان۔

☆عراق میں تشدد کے واقعات۔25 ہلاک

30 دسمبر......پیپلز پارٹی کے نئے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور شریک چیئرمین آصف علی زرداری مقرر۔

☆پیپلز پارٹی کا الیکشن لڑنے کا اعلان۔

☆مصر میں سات منزلہ عمارت زمین بوس۔35 ہلاک

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

# برکات نماز۔ چند احادیث نبویہ

## خصوصاً نماز فجر اور عشاء کی اہمیت

### نماز پڑھ رہے تھے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے تمہاری نگرانی کرتے ہیں اور عصر و صبح کی نماز پر اکٹھے ہوتے ہیں پھر وہ فرشتے جو تمہارے ساتھ رات بسر کرتے ہیں۔ آسمان پر چلے جاتے ہیں جس پر ان کا رب ان سے پوچھتا ہے کہ تم میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ آئے ہو تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم انہیں اس حال میں چھوڑ آئے ہیں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

### کوتاہی نہ کرو

حضرت جریر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے اب تم چاند کو دیکھ رہے ہو اور تمہیں اس بارہ میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ لہٰذا تم صبح اور عصر کی نماز میں کوتاہی نہ کرو۔ (یعنی اگر تم اپنے رب کا دیدار بغیر کسی روک ٹوک کے کرنا چاہتے ہو تو صبح وعصر کی نماز میں سستی ہرگز نہ کرو۔) (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

### آگ میں داخل نہیں ہوگا

ابوبکر بن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص ہرگز آگ میں داخل نہیں ہوگا جس نے فجر اور عصر کی نماز (وقت پر) پڑھی ہوگی۔
(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

### بڑا مرتبہ

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے عشاء کی نماز پر بعض لوگوں کو موجود نہ پایا تو فرمایا۔میرا ارادہ ہے (یا دل چاہتا ہے) کہ (اپنی جگہ) کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور کچھ دوستوں کو ساتھ لے کر ان کے گھروں کو آگ لگادوں جو نماز پر نہیں آئے۔کاش کسی کو یہ خبر ہوتی کہ وہ کتنا بڑا مرتبہ پائے گا تو وہ ضرور اس نماز پر حاضر ہوتا۔یعنی عشاء کی نماز پر۔ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

### عشاء اور فجر کا ثواب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافقوں پر سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اور اگر وہ جانتے کہ ان دونوں کا کتنا بڑا ثواب ہے تو ضرور حاضر ہوتے اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل بھی چل کر آنا پڑتا۔

میرا دل چاہتا ہے کہ ایک شخص کو نماز پڑھانے کے لئے کہوں کہ وہ میری جگہ نماز پڑھائے۔پھر کچھ لوگوں کے سروں پر ایندھن لے کر اس قوم کی طرف جاؤں جو نماز پر حاضر نہیں ہوئے ان کو ان کے گھروں سمیت آگ لگادوں۔ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عثمانؓ بن عفان بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی تو گویا اس نے آدھی رات کا قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا اس نے تمام رات عبادت کی۔
(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

(یعنی عشاء باجماعت کا ثواب نصف رات عبادت کے برابر ہے اور صبح کی باجماعت نماز کا ثواب ساری رات عبادت کے مترادف ہے۔)

حضرت انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے جندب بن عبداللہ سے یہ روایت سنی کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی حفاظت میں آگیا۔

اور (تم میں سے) کوئی بھی اسے اللہ کی حفاظت سے چھڑا کر جہنم میں اوندھے منہ نہیں ڈال سکتا۔
(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

### قیمتی راز

ہالینڈ کے ایک کامیاب اور مشہور ترین ڈاکٹر ہرمن بورہیو کی وفات کے بعد جب اس کے سامان کا جائزہ لیا گیا تو اس میں سے ایک کتاب بھی برآمد ہوئی جس کا نام تھا ''طبی دنیا کا واحد اور بیش قیمت راز''۔ کتاب سربمہر تھی۔اس کی نیلامی کی گئی تو یہ کتاب ایک امیر آدمی نے 10 ہزار ڈالر میں خرید لی۔سب کا یہی خیال تھا کہ کتاب میں ڈاکٹر نے کوئی حیرت انگیز قسم کے راز یا نسخے کا انکشاف کیا ہوگا۔کتاب کی مہر توڑی گئی تو یہ دیکھ کر خریدنے والے کے تعجب کی انتہا نہ رہی کہ کتاب کے 99 صفحے بالکل کورے تھے۔صرف اندرونی سرورق پر ڈاکٹر کے ہاتھ سے ایک فقرہ لکھا ہوا تھا: ''اپنے سر کو ٹھنڈا اور پیروں کو گرم رکھو تو تمہیں کبھی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی''۔

ریاض احمد ملک صاحب

## صدر جماعت احمدیہ اور جسٹس آف پیس ناٹنگھم سٹی انگلینڈ

# مکرم ملک مختار احمد صاحب آف دوالمیال کا ذکر خیر

مکرم ملک مختار احمد صاحب ولد صوبیدار ملک حبیب خان صاحب کا تعلق دوالمیال ضلع چکوال سے تھا۔ آپ کی پیدائش ستمبر 1931ء کو دوالمیال میں ہوئی۔ آپ نے پرائمری گورنمنٹ پرائمری سکول دوالمیال اور میٹرک مشن ہائی سکول ڈلوال (ضلع چکوال) سے کیا۔ اس کے بعد گارڈن کالج راولپنڈی سے گریجویشن، راولپنڈی میں جی۔ایچ۔کیو کی انجینئرنگ برانچ اور بعد میں واہ فیکٹری میں ملازمت اختیار کر لی۔ پھر وہ اس ملازمت کو خیر باد کہہ کر 1960ء میں انگلینڈ چلے گئے۔

دوالمیال میں بھی آپ کا جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق تھا۔ آپ نے فعال خادم کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں نبھایا۔ اس کے بعد راولپنڈی اور واہ کی جماعتوں سے بھی اپنا تعلق مضبوط رکھا اور جماعت کے اہم عہدوں پر فائز رہ کر حتی المقدور سلسلہ کی خدمت کی۔

انگلینڈ جانے کے بعد بھی آپ نے جماعت کے ساتھ مضبوط رابطے قائم رکھے۔ انگلینڈ کے سالانہ جلسوں میں ہمیشہ حاضری دی۔ انگلینڈ میں آپ نے ناٹنگھم سٹی میں ملازمت شروع کی اور جماعت احمدیہ ناٹنگھم کے صدر کی حیثیت سے تادمِ مرگ خدمات بجالاتے رہے۔

آپ کا سلسلہ کی کتب کا وسیع مطالعہ تھا۔ اور آپ ایک دلیر داعی الی اللہ تھے۔ حق بات کو سب کے سامنے کہہ دینے کا حوصلہ رکھتے تھے۔ اور ایک مثالی کردار کے مالک تھے۔

1960ء کے عشرہ میں جس وقت بہت کم پاکستانی ناٹنگھم میں تھے۔ اور اس وقت حلال اشیاء کی دستیابی بھی بہت مشکل ہوتی تھی۔ اس وقت بھی آپ نے اپنے کردار کو نمایاں رکھا اور تمام دوستوں کو برملا کہہ دیتے تھے کہ میں صرف اور صرف حلال چیزیں کھانے والا ہوں۔

اس زمانے میں بھی روزے کے اتنے پابند تھے کہ اپنی ڈیوٹی کے دوران کئی دفعہ سحری کے وقت جو میسر آتا اس سے سحری کر کے روزہ رکھ لیتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ عیسائی دوست جو میرے ساتھ کام کرتے تھے۔ وہ حیران ہوتے تھے کہ اس ملک میں بھی تم اپنے مذہب کے ارکان کی پوری پابندی کرتے ہو اور کئی دفعہ اپنے پاکستانی غیر از جماعت بھائیوں سے ملاقات ہوتی اور جب ملک صاحب ان کو بتاتے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو وہ حیرانگی سے دیکھتے تھے۔ کہ کیا رمضان آگیا ہے۔ تو آپ فرماتے کہ رمضان صرف آیا نہیں بلکہ نصف تو گزر بھی گیا ہے۔ یہ آپ کا مثالی کردار تھا۔ جس کو اپنے اور پرائے سب سراہتے تھے اور آج بھی ناٹنگھم سٹی میں ملک صاحب کے بارے میں اگر بات ہو تو اپنے اور غیر دونوں آپ کے اُصولوں۔ کردار کی پختگی۔ دینی کردار اور احمدیت کے ساتھ والہانہ عشق کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ناٹنگھم میں ایک ملک صاحب کو ہم نے دیکھا ہے۔ جنہوں نے اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ خدمتِ خلق میں آپ سب سے آگے تھے۔

آپ نے ناٹنگھم سٹی میں اپنے ہم وطنوں کو یہ سبق دیا کہ ہم مومن ہیں ہمیں اپنی اقدار کی پاسداری کرنی چاہیے۔ ہمیں یہاں دین حق کی روایات کو قائم رکھنا چاہیے تب جا کر ہم اِس معاشرہ میں اپنا مقام قائم رکھ سکیں گے اور اس معاشرے کو دین حق کی طرف راغب کر سکیں گے۔

آپ نے ناٹنگھم میں پاکستان فرینڈز لیگ کی بنیاد ڈالی اور عرصہ تک اس کے صدر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ پاکستان ایسوسی ایشن کے سیکرٹری کی حیثیت سے بھی اور (-) سنٹر میں بھی بڑھ چڑھ کر کام کیا۔ اور سکولوں میں بچوں اور بچیوں کے حقوق کے لئے آپ کی کوششوں کو ناٹنگھم کے مومن نہیں بھول سکتے۔ اور اِس طرح آپ نے بچوں اور بچیوں کے تشخص کو قائم کرنے کے لئے قرآن مجید اور اردو پڑھنے کی کلاسوں کا اجراء کروایا تا کہ ہمارے بچے دینی تعلیم اور ساتھ اپنے کلچر اور روایات کی پاسداری کر سکیں۔

اِس بھرپور جدوجہد کو نہ صرف اپنوں بلکہ غیروں نے بھی سراہا اور آپ کا 1981ء میں جسٹس آف پیس (J.P) ناٹنگھم سٹی کی حیثیت سے تقرر ہوا اور تادم وفات آپ اِس عہدہ پر قائم تھے۔

آپ نے بحیثیت مجسٹریٹ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا اور جسٹس آف پیس کے چینل میں اپنے آپ کو نمایاں بنایا آپ فرمایا کرتے تھے۔ یہ محض مجھ پر اللہ کا فضل، احمدیت کی بدولت ہے۔ جس نے بھی احمدیت کو مضبوطی سے پکڑے رکھا۔ وہ دنیا کے کسی میدان میں پیچھے نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ احمدیت کا پودا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا ہے۔ جو اِس پودے کی آبیاری کرتا رہے گا جو حضرت مسیح موعود کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے گا۔ وہ دین اور دنیا میں سرخرو رہے گا۔

آپ فرمایا کرتے تھے۔ میرا یہاں پر کوئی رشتہ دار نہیں نہ کوئی بڑی برادری ہے یہ مجھ پر جو فضل ہے یہ محض احمدیت اور اپنے بزرگوں کی بدولت ہے۔ جنہوں نے احمدیت کو قبول کیا اور راتوں کے پچھلے پہر اُٹھ کر ہمارے لئے دعائیں کرتے تھے۔

1976ء میں خاکسار کو بھی انگلینڈ جانے کا اتفاق ہوا اِس وقت خاکسار لیبیا میں ٹیچرز ٹریننگ کالج میں تعینات تھا اور گرمیوں کی چھٹیوں میں آپ کے سپانسر شپ پر انگلینڈ گیا وہاں ایک ماہ آپ کے ساتھ گزارنے کا اتفاق ہوا۔ اِس وقت آپ کے والدِ محترم صوبیدار ملک حبیب خان صاحب اور آپ کے چچا مکرم کرنل مبارک احمد ملک صاحب بھی وہاں آپ کے ہاں گئے ہوئے تھے۔ اس کے بعد آپ کے والدِ محترم اور چچا جان حج پر تشریف لے گئے تھے۔ آپ کو سیر و سیاحت کا بہت شوق تھا۔ آپ نے ہمیں خوب انگلینڈ کی سیر کروائی۔ اور قدرت کے حسین نظاروں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ آپ کی اور خصوصیات کے علاوہ ایک اہم قابلِ قدر خصوصیت یہ تھی کہ آپ ایک بہت ہی اچھے گائیڈ بھی تھے۔ آپ نے تمام تاریخی مقامات کے بارے میں تفصیل کچھ اس طرح بتائی جیسے کہ ایک اچھا گائیڈ ہی بتا سکتا ہے۔

اِس وقت آپ ناٹنگھم سٹی ٹرانسپورٹ میں انسپکٹر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ ساتھ ہی سیکرٹری پاکستان ایسوسی ایشن، ممبر مجلس عاملہ، پاکستان ایسوسی ایشن، میڈور پرائمری سکول کے پیرنٹس باڈی کے ممبر، ایشین کیونٹی ایجوکیشن کنسلٹیو کمیٹی ڈسٹرکٹ کیونٹی ریلیشن کونسل، ٹرانسپورٹ اینڈ جنرل ورکر یونین، اور صدر جماعت احمدیہ ناٹنگھم کی حیثیت سے بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

آپ کی اپنی کیونٹی میں ساکھ کا یہ عالم تھا کہ آپ کے اصولوں کی پاسداری، روایات اور دینی کلچر کے ساتھ لگن کی بدولت ناٹنگھم سٹی کے میرپور کی برادریاں آپ کی دل سے عزت کرتی تھیں۔

1976ء میں بیت فضل لندن کے منعقدہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق ملی۔ وہاں دوالمیال کے مکرم فضل الٰہی صاحب سے بھی ملاقات ہوئی جو برمنگھم سے آئے ہوئے تھے۔ 11 اکتوبر 1984ء کو اچانک دل کا دورہ پڑا اور آپ کو ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن وہ دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ اور مورخہ 11 اکتوبر 1984ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

آپ کی میت آپ کی اہلیہ محترمہ زینب صاحبہ اپنے ہمراہ پاکستان لائیں اور آپ کو اپنے آبائی قبرستان دوالمیال ضلع چکوال میں مورخہ 15 اکتوبر 1984ء کو دفن کر دیا۔

آپ نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ محترمہ بیگم صاحبہ اپنی دو بیٹیاں مکرمہ تسنیم کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم شوکت جاوید صاحب اور مکرمہ رخشاں احمد صاحبہ سوگوار چھوڑیں۔ آپ کی اہلیہ اور بچیاں اب بھی ناٹنگھم میں رہائش پذیر ہیں۔ آپ کو احمدیت سے والہانہ اور خلافتِ احمدیہ سے جنون کی حد تک عشق تھا۔ پاکستان کے بننے پر جب حفاظت مرکز کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدام کو تحریک فرمائی تھی تو دوالمیال جماعت کی طرف سے 10 خدام الاحمدیہ حفاظت مرکز کے لئے قادیان گئے تھے اُن میں مکرم ملک مختار احمد صاحب بھی شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

''دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے'' (آمین)

## حوصلہ افزائی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

32 سال کا عرصہ ہوا جب کہ پہلے پہل میں نے چند ایک دوستوں کے ساتھ مل کر رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا تھا۔ اس رسالہ کو روشناس کرانے کے لئے جو مضمون میں نے لکھا جس میں اس کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے تھے وہ جب شائع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے حضرت مسیح موعود کے حضور اس کی خاص تعریف کی اور عرض کیا کہ یہ مضمون اس قابل ہے کہ حضور اسے ضرور پڑھیں چنانچہ حضرت مسیح موعود نے (۔) مبارک میں وہ رسالہ منگوایا اور غالباً مولوی محمد علی صاحب سے وہ مضمون پڑھوا کر سنا اور تعریف کی لیکن اس کے بعد جب میں حضرت خلیفہ اول سے ملا تو آپ نے فرمایا۔ میاں تمہارا مضمون بہت اچھا تھا مگر میرا دل خوش نہیں ہوا۔ اور فرمایا کہ ہمارے وطن میں ایک مثل مشہور ہے کہ ''اونٹ چالی اور ٹوڈا بتالی'' اور تم نے یہ مثل پوری نہیں کی۔ میں تو اتنی پنجابی نہ جانتا تھا کہ اس کا مطلب سمجھ سکتا اس لئے میرے چہرہ پر حیرت کے آثار دیکھ کر آپ نے فرمایا۔ شاید تم نے اس کا مطلب نہیں سمجھا۔ یہ ہمارے علاقہ کی ایک مثال ہے کوئی شخص اونٹ بیچ رہا تھا اور ساتھ اونٹ کا بچہ بھی تھا جسے اس علاقہ میں ٹوڈا کہتے ہیں۔ کسی نے اس سے قیمت پوچھی تو اس نے کہا کہ اونٹ کی قیمت تو چالیس روپیہ مگر ٹوڈا کی بیالیس روپیہ۔ اس نے دریافت کیا کہ یہ کیا بات ہے تو اس نے کہا کہ ٹوڈا اونٹ بھی ہے اور بچہ بھی ہے۔ اس طرح تمہارے سامنے حضرت مسیح موعود کی تصنیف براہین احمدیہ موجود تھی۔ آپ نے جب یہ تصنیف کی تو اس وقت آپ کے سامنے کوئی ایسا (۔) لٹریچر موجود نہ تھا۔ مگر تمہارے سامنے یہ موجود تھی اور امید تھی کہ تم اس سے بڑھ کر کوئی چیز لاؤ گے۔ ماموریں سے بڑھ کر علم تو کوئی کیا لا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کے پوشیدہ خزانوں کو نکال نکال کر پیش کرتے رہیں۔ حضرت خلیفہ اوّل کا مطلب یہ تھا کہ بعد میں آنے والی نسلوں کا کام یہی ہوتا ہے کہ گزشتہ بنیاد کو اونچا کرتے رہیں اور یہ ایک ایسی بات ہے کہ جسے آئندہ نسلیں اگر ذہنوں میں رکھیں تو خود بھی برکات اور فضل حاصل کر سکتی ہیں اور قوم کے لئے بھی برکات اور فضلوں کا موجب ہو سکتی ہیں مگر اپنے آباء سے آگے بڑھنے کی کوشش نیک باتوں میں ہونی چاہئے۔ یہ نہیں کہ چور کا بچہ یہ کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر چور ہو بلکہ یہ مطلب ہے کہ نمازی آدمی کی اولاد کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر نمازی ہو۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 456-457)

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 76836 میں منور احمد اختر

ولد چوہدری حاتم علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ریٹائرڈ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال زمین واقع احمد نگر ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 5/1 ایکڑ زمین واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت اعانت اولاد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

### مسل نمبر 76837 میں مبارک احمد

ولد میاں محمد اکرم قوم مغل پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم افتخار بیگ ولد انعام اللہ بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد عمر دین

### مسل نمبر 76838 میں میاں مبشر احمد

ولد میاں محمد اکرم قوم مغل پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم افتخار بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد

### مسل نمبر 76839 میں رفعت حنا

زوجہ مبین احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/6000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت حنا۔ گواہ شد نمبر 1 مبین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد ولد ملک خالق داد خان

### مسل نمبر 76840 میں مبین احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/350000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/250000 کینیڈین ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ملک ولد ملک خالق داد۔ گواہ شد نمبر 2 میر مجید احمد طارق ولد میر نواب احمد

### مسل نمبر 76841 میں طاہرہ نیلم

زوجہ ساجد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور 439 گرام مالیتی -/10038 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1324 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نیلم۔ گواہ شد نمبر 1 واصف احمد احسن حارث ولد محمد اسمٰعیل احسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد خان ولد محمد معین اختر

### مسل نمبر 76842 میں صباح الظفر بھٹی

ولد سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/320000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الظفر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

### مسل نمبر 76843 میں نورین داؤد

زوجہ عابد محمود قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 کینیڈین ڈالر (3) طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/6384 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ندیم ولد چوہدری بشیر احمد وینس۔ گواہ شد نمبر 2 عابد محمود خاوند موصیہ

### مسل نمبر 76844 میں عابد محمود

ولد چوہدری محمود احمد وینس قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک 644 گ۔ ب جڑانوالہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ندیم ولد چوہدری بشیر احمد وینس

### مسل نمبر 76845 میں محمد اکرم طاہر

ولد محمد ارشد مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

### مسل نمبر 76846 میں ساجد محمود

ولد محمد ارشد مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ

### مسل نمبر 76847 میں منظور احمد چوہدری

ولد چوہدری نصر اللہ خاں مجاہد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 32 کنال واقع چونڈہ مالیتی -/500000 روپے (2) مکان واقع چونڈہ مالیتی -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 اسفند سلیمان احمد

### مسل نمبر 76848 میں عارفہ بیگم

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا ایکڑ واقع چک نمبر 124 جنوبی سرگودھا مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے (3) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت از سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 اسفند سلیمان احمد

### مسل نمبر 76849 میں محمد امین

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/224000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/6120 کینیڈین ڈالر سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰی وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

### مسل نمبر 76850 میں سعیدہ طلعت

زوجہ محمد امین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4565.45 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعیدہ طلعت ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰی وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خاوند موصیہ

### مسل نمبر 76851 میں عصمت پروین

زوجہ نصیر الدین قوم بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500+1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ + جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عصمت پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 2 عمار احمد ولد سردار بخش

### مسل نمبر 76852 میں فرخ شہزاد

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ چک M . B / 8 خوشاب اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) ٹریکٹر جس کے نصف میں ہم 3 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں کل مالیتی -/300000 روپے (3) سرمایا دکان مالیتی -/50000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ + آمد ٹریکٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فرخ شہزاد ۔ گواہ شد نمبر 1 امجد نسیم ولد محمد اسلم ۔ گواہ شد نمبر 2 انصر اقبال ولد محمد اسلم

### مسل نمبر 76853 میں انصر اقبال

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ چک نمبر M . B / 8 خوشاب اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) ٹریکٹر جس کے نصف حصہ میں ہم 3 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں کل مالیتی -/300000 روپے (3) سرمایا دکان مالیتی -/50000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ + ٹریکٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انصر اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرب ولد عبدالواحد ۔ گواہ شد نمبر 2 امجد نسیم ولد محمد اسلم

### مسل نمبر 76854 میں منورہ سلطانہ

بنت حکیم عبدالواحد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر ہومیو عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان پونے تین مرلہ مالیتی -/475000 روپے (2) طلائی زیور 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے (3) انگوٹھی نقرئی مالیتی -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منورہ سلطانہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

### مسل نمبر 76855 میں عبدالرؤف

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/3 حصہ (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالرؤف ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شاہد

### مسل نمبر 76856 میں طاہرہ راؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ راؤف ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

### مسل نمبر 76857 میں کلیم احمد

ولد نصیر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ کلیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد احمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

### مسل نمبر 76858 میں حامد علی

ولد احمد علی قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حامد علی ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ولد احمد علی ۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر عرفات ولد رشید احمد

### مسل نمبر 76859 میں دبیر احمد

ولد مبارک احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ دبیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد احمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471

### مسل نمبر 76860 میں ابرار احمد

ولد افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ابرار احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد احمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471

### مسل نمبر 76861 میں نوید آفتاب

ولد سوہنا خان انور قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ٹھٹھہ جوئیہ کا 1/3 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نوید آفتاب ۔ گواہ شد نمبر 1 سید وحید احمد وصیت نمبر 34302۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907

### مسل نمبر 76862 میں قمر الزمان

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ قمر الزمان ۔ گواہ شد نمبر 1 بدر الزمان ولد احمد دین ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین والد موصی

### مسل نمبر 76863 میں کوثر پروین

زوجہ قمر الزمان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/28000 روپے (2) حق مہر -/15000 ادا شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کوثر پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان خاوند وصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین ولد امام دین

### مسل نمبر 76864 میں عبدالحیٔ طاہر

ولدعبدالغنی قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ میں شرعی حصہ 1/3 (3) ہائی ایس وین 2 عدد مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالحئی طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

## مسل نمبر 76865 میں مقصود احمد

ولد محمد حفیظ قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) آٹو رکشہ مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27107۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد حیات

## مسل نمبر 76866 میں رشید احمد

ولد خوشی محمد قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/3200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع چھنیاں ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) پرائز بانڈز مالیتی -/110000 روپے (4) بینک بیلنس -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4445 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/27600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27901 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد الہ دین

## مسل نمبر 76867 میں کاشف محمود

ولد منور احمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

## مسل نمبر 76868 میں رانا رئیس احمد

ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا رئیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

## مسل نمبر 76869 میں شکیل احمد

ولد شیخ حمید احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ پنوں ولد محمد خان پنوں

## مسل نمبر 76870 میں دردانہ نزہت

زوجہ محمد ادریس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/46000 روپے (اداشدہ بصورت 2 تولے زیور اندازاً مالیتی -/30000 روپے بذمہ خاوند -/16000 روپے) (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔دردانہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظہورالدین بھٹی ولد حسن دین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس خاوند موصیہ وصیت نمبر 34726

## مسل نمبر 76871 میں ناصر احمد چوہدری

ولد غلام رسول (مرحوم) قوم ہنجراء جٹ پیشہ استاد عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ جگہ پر واقع سکول واقع قائد ملت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر وصیت نمبر 30612۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد ولد میاں مختار احمد

## مسل نمبر 76872 میں زاہد احمد

ولد نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال (مشترکہ 5 بھائی) اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال (مشترکہ 5 بھائی) اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر وصیت نمبر 30612۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد ولد میاں مختار احمد

## مسل نمبر 76873 میں محمد صدیق آصف

ولد اللہ بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت (الیکٹریشن) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ذاتی کام الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد صدیق آصف۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر وصیت نمبر 30612۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد ولد میاں مختار احمد

## مسل نمبر 76874 میں قانتہ نسرین

بنت اللہ بخش قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قانتہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر وصیت نمبر 30612۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد

## مسل نمبر 76875 میں تنویر اختر

زوجہ سرفراز احمد باجوہ قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 500-27 گرام مالیتی -/324000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تنویر اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر وصیت نمبر 30612۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد ولد میاں مختار احمد

## مسل نمبر 76876 میں یاسمین طاہرہ

زوجہ فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔یاسمین طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی وصیت نمبر 39414۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596

## مسل نمبر 76877 میں بدرالزمان

ولد زیارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بدرالزمان۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

## مسل نمبر 76878 میں بشیرالدین طاہر

ولد جمال الدین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑیاں 2 عدد مالیتی اندازاً -/580000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر الدین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

### مسل نمبر 76879 میں محمد اسلم انجم

ولد عبدالغفور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/21000 روپے (2) نقد رقم از والد -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر اسلم ولد محمد اسلم انجم

### مسل نمبر 76880 میں ماریہ مجید سولنگی

بنت مجید احمد سولنگی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1-720 گرام مالیتی -/2040 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ مجید سولنگی۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد سولنگی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

### مسل نمبر 76881 میں فائقہ مجید سولنگی

بنت مجید احمد سولنگی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1-720 گرام مالیتی اندازاً -/2040 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ مجید سولنگی۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد سولنگی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

### مسل نمبر 76882 میں مبارک احمد مدثر

ولد مولوی غلام محمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد چہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 76883 میں ظہور احمد شہزاد

ولد غلام احمد قوم چیمہ پیشہ دکاندار پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ دس مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 76884 میں عمیر یاسر

ولد منیر الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 76885 میں مسرت احمد

زوجہ احمد بخش قوم قریشی پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع نصیر آباد سلطان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد ولد احمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ

### مسل نمبر 76886 میں عمر حیات

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید وصیت نمبر 61711۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 38826

### مسل نمبر 76887 میں محسن احمد جٹ

ولد محمود احمد جٹ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 38274۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 38826

### مسل نمبر 76888 میں غناء السحر

زوجہ احسان اللہ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غناء السحر۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ خادم ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ دانش مربی سلسلہ خاوند موصیہ

### مسل نمبر 76889 میں عبدالباسط

ولد عبدالمالک قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر وسیم الدین وصیت نمبر 40678 گواہ شد نمبر 2 برکات احمد ولد عبدالرزاق

### مسل نمبر 76890 میں زاہد محمود

ولد عبدالرشید قوم آرائیں مہر پیشہ ٹیلر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)

### مسل نمبر 76891 میں شمیم اختر

بنت محمد شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان

### مسل نمبر 76892 میں راشد محمود

ولد مشتاق احمد اظہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد

### مسل نمبر 76893 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ اپرنٹس فریج مکینک عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کام سکھلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان

## مسل نمبر 76894 میں شاہین کوثر

زوجہ شاہد حمید علوی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد حمید علوی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

## مسل نمبر 76895 میں محمد عثمان ارشد

ولد ارشد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ ولد شوکت حیات مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم قدسی ولد اللہ دتہ کرتوی (مرحوم)

## مسل نمبر 76896 میں محمد رشید

ولد غلام محمد قوم قطب شاہی کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دریا برد مشترکہ ترکہ 9 کنال 2 مرلے میں 2/15 حصہ (2) زرعی اراضی دریا برد مشترکہ ترکہ 2 کنال 12 مرلے میں 1/5 حصہ (3) 4 مرلہ و اراضی مکان میں 2/15 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11927+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ہومیو پریکٹسمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین

## مسل نمبر 76897 میں سمیر احمد

ولد لعل خان ناصر قوم بھاگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 گوہر احمد ولد لعل خان ناصر

## مسل نمبر 76898 میں زبیر احمد

ولد لعل خان ناصر قوم بھاگٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 گوہر احمد ولد لعل خان ناصر

## مسل نمبر 76899 میں مرزا ادریس احمد

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/1500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے (3) کار بذریعہ بینک فنانس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لعل حسین وصیت نمبر 49860۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد احسان ولد خواجہ محمد ارشاد

## مسل نمبر 76900 میں کلیم اختر

زوجہ مرزا ادریس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا البیب احمد ولد مرزا ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ادریس احمد خاوند موصیہ

# ضرورت لیب اٹینڈنٹ

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں لیب اٹینڈنٹ کیلئے تجربہ کار فعال خاتون درکار ہیں کم از کم تعلیمی قابلیت (F.Sc) ہے۔ خواہش مند خواتین جلد رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

# ضرورت ڈرائیور

ایک عدد ڈرائیور کل وقتی امارت ضلع پشاور کیلئے درکار ہے۔ عمر 45 سال سے زائد نہ ہو۔ تنخواہ اور رہائش مناسب ہے اپنے صدر/امیر صاحب کی وساطت سے اصل شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس کے ساتھ بیت الذکر سول کوارٹرز' کوہاٹ روڈ' پشاور صدر تشریف لے آئیں۔

فون بیت الذکر: 091-2216093

(امیر ضلع پشاور)

# درخواست دعا

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا سہراب احمد عمر 4 سال سکول سے گھر آ رہا تھا کہ ایک کار کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے چہرہ پر زخم آ گئے اور ناک کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ چہرہ کے زخم ٹھیک ہونے پر آپریشن ہو گا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

# دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# عراقی حکمران۔ عبدالکریم قاسم

## (1914ء۔ 1963ء)

جدید عراقی ریاست میں تمام حکمرانوں کی نسبت عبدالکریم قاسم کو اچھی خاصی شہرت ملی۔ وہ ایک عوامی حکمران کے طور پر رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ قاسم نے عراقی فوج میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد بڑی تیزی سے رینک تبدیل کئے یہاں تک کہ 1955ء میں وہ اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔ دوسرے عراقیوں کی طرح وہ بھی بادشاہت کی مغرب نواز پالیسیوں کو غیر مناسب خیال کرتے تھے۔ 1957ء تک عراقی فوج میں ان کے حامیوں کی ایک اچھی تعداد ان کے خیالات سے متفق ہو چکی تھی اور ایک مضبوط گروپ وجود میں آ گیا تھا۔ چنانچہ منصوبے کے مطابق 14 جولائی 1958ء کو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے بغداد سے بادشاہت کا خاتمہ کرتے ہوئے فوج کے ذریعہ کنٹرول سنبھال لیا۔ اس تبدیلی کو اچھے خاصے عوامی حلقوں کی حمایت حاصل تھی اور اسے بعد میں انقلاب کا نام دیا گیا۔

اس تبدیلی کے بعد عبدالکریم قاسم نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیا چنانچہ انہوں نے اس اہم دور میں عراق کی حکومت کو چلایا۔ جب خطے میں عرب نیشنل ازم عروج پر تھا خصوصاً یو اے آر کے قیام کے بعد وہ اہم مشن سے عہدہ برآ ہوئے جن دنوں مصر کے جمال عبدالناصر سرگرم تھے۔ اگرچہ ان دنوں پان عرب ازم کا عراق میں بڑا چرچا تھا تاہم قاسم نے کسی عرب فیڈریشن میں عراق کو شامل کرنے کے بجائے عراق کے الگ تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی تعمیر نو پر توجہ دی۔ ان کی اس پالیسی نے پان عرب ازم کے اتحادیوں سمیت جمال عبدالناصر سے بھی تعلقات کشیدہ بنا دیئے۔ اگرچہ انہوں نے اپنے بائیں بازو کے ونگ کے ذریعے عرب نیشنل ازم میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی اور کرد دھڑے سے کشمکش کے بعد فوج کے اندر وفاداریاں برقرار رکھنے کی کوشش بھی کی۔ انہوں نے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور ملک کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی۔ 8 فروری 1963ء میں انہیں ایک خونی بغاوت کے ذریعہ قتل کر دیا گیا۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

# خبریں

## ملکی اخبارات میں سے

**ہیلی کاپٹر تباہ، میجر جنرل اور 2 بریگیڈیئروں سمیت 8 افسر جاں بحق**

کوہاٹ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل جاوید سلطان کا ہیلی کاپٹر جنوبی وزیرستان میں گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں ان کے سمیت 2 بریگیڈیئر اور 6 فوجی افسر جاں بحق ہوئے ہیں۔ عسکری ترجمان نے اس حادثہ کی تصدیق کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ حادثہ موسم کی خرابی اور فنی نقص کے باعث پیش آیا۔ سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ واضح رہے کہ میجر جنرل وزیرستان ایجنسی میں جاری آپریشن کی قیادت بھی کر رہے تھے۔ حادثے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

**فوج نے محسود کے بیشتر علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیا** جنوبی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے محسود کے علاقوں کا کنٹرول حاصل کر کے انہیں مزاحمت کاروں سے خالی کرا لیا ہے جبکہ بیت اللہ محسود نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بیت اللہ محسود کے علاقے تک آپریشن مکمل کر لیا ہے۔ ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ مزاحمت کار علاقہ چھوڑ چکے ہیں۔ ترجمان میجر جنرل اطہر عباس نے کہا کہ جنگ بندی کے بارے میں ہمیں باضابطہ طور پر نہیں بتایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف اس بارے میں واضح ہے کہ آپریشن مزاحمت کاروں کے ٹھکانے تباہ کرنے تک جاری رہے گا۔

**پاک فوج ہی القاعدہ اور طالبان سے نمٹ سکتی ہے** امریکی نیشنل انٹیلی جنس، سی آئی اے، ایف بی آئی، ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی اور فوج کے سربراہان نے کہا ہے کہ امریکہ پر دہشت گردی کا کوئی بھی نیا اور بڑا حملہ پاکستان کے قبائلی علاقوں سے ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ القاعدہ اور طالبان پاکستان کے وجود کیلئے خطرہ بن گئے ہیں۔ صرف پاک فوج ہی ان سے نمٹ سکتی ہے۔ پاکستانی قیادت اب اس سلسلے میں زیادہ جارحانہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکی سینٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کو الگ الگ بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔

**انتخابی عمل میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے** وفاق حکومت نے عام انتخابات میں امن وامان کو یقینی بنانے کیلئے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تمام وسائل فراہم کرنے کی منظوری دیتے ہوئے ملک بھر میں الیکشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کے 68 ہزار اہلکار تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ نگران وزیراعظم نے واضح کیا ہے کہ انتخابی عمل میں گڑبڑ کرنے والے عناصر سے سختی سے نمٹا جائے گا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ ملک میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

**سوات، برڈ فلو اور وائرس کا امکان** سوات میں برڈ فلو اور وائرس کا امکان ہے۔ 3 ہزار مرغیاں مردہ پائی گئیں جبکہ ایک ہزار مرغیاں انتظامیہ نے اپنے قبضے میں لے کر ان سے لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے نمونے حاصل کر لئے۔ برڈ فلو وائرس کے انکشاف کے بعد سوات میں مرغیوں کی خریداری میں ریکارڈ کمی آ گئی۔ ادھر ڈی سی او سوات ارشد مجید نے سوات میں بیمار اور لاغر مرغیوں کو درآمد کرنے پر فوری پابندی عائد کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں جبکہ محکمہ لائیو سٹاک اور محکمہ صحت کو بھی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

**بجلی کی لوڈ شیڈنگ اسی ماہ کم ہو گی** وفاقی سیکرٹری برائے پانی وبجلی محمد اسماعیل قریشی نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش توانائی کے بحران کو کم کرنے کیلئے اسلامک بینک کے تعاون سے تاجکستان سے ایک ہزار میگاواٹ بجلی درآمد کریں گے۔ 2009ء تک 7 فیصد شرح ترقی کا ہدف حاصل کر لیں گے۔ رواں ماہ لوڈ شیڈنگ پر کسی حد تک قابو پا لیں گے جبکہ آئندہ 18 ماہ میں لوڈ شیڈنگ پر مکمل طور پر قابو پا لیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 فروری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:32 |
| طلوع آفتاب | 6:55 |
| زوال آفتاب | 12:23 |
| غروب آفتاب | 5:51 |


''لاعلاج'' مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

ضرورت سٹاف
کڈز وزڈم ہاؤس میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں
(1) وائس پرنسپل۔ تعلیمی معیار ایم اے بی اے بی ایڈ بی اے
(2) لیڈی ٹیچر۔ تعلیمی معیار بی اے بی ایڈ بی اے
(3) لیڈی کلرک۔ ایف اے۔ میٹرک
(4) آیا۔ سٹاف اور بچوں کے ساتھ کام کرنے کا سلیقہ آتا ہو
خواہشمند خواتین بمعہ اپنی تعلیمی اسناد اور درخواست جو کہ صدر لجنہ یا صدر محلہ سے تصدیق شدہ ہو۔ اسکول ٹائم میں تشریف لائیں
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس دارالبرکات ربوہ
فون نمبر: 6212745

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

کوٹھی برائے فروخت
مناسب قیمت۔ ادائیگی آسان اقساط میں
برقبہ ایک کنال واقع اقبال کالونی بہاولنگر شہر برائے فروخت ہے۔ ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ، کشادہ، ہوادار، کارنر پر واقع ہے۔ بیت الذکر سے ملحقہ اور دیگر احمدی گھروں کے قریب ہے۔
رابطہ کیلئے: شیخ وسیم الدین ایڈووکیٹ اقبال کالونی بہاولنگر شہر
فون گھر: 0632272092 دفتر: 0632277282
موبائل: 0300-7927092

فروخت ویگن
ایک HYUNDAI ویگن ماڈل 2004ء 12 سیٹر سفید رنگ اچھی حالت میں برائے فروخت موجود ہے
خرید کے خواہشمند مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں
صدر لجنہ اماء اللہ لاہور فون نمبر: 5861928,6317023

ماشاءاللہ گیزرز
طالب دعا: محمد ... 
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپئرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215


MB/FD-10/FR


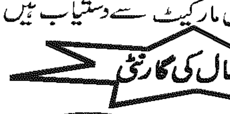
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889